



سوال

(839) بھی بھار مجھے شیطان ورغلا لیتا ہے

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

(۱) میں نمازی ہوں ہر ایک لہجہ کام کرتا ہوں کبھی بھار مجھے شیطان ورغلا لیتا ہے۔ اور برائی کر لیتا ہوں آیا کہ میری ان برائیوں کا اثر میری نیکیوں پر تو نہیں۔ میں یہ پلہ جھننا چاہتا ہوں کہ آیا اللہ کے ہاں برائیوں اور نیکیوں کے علیحدہ علیحدہ رجسٹر ہیں کہ برائیاں نیکیوں پر اثر انداز ہوتی ہیں۔ یا نیکیاں برائیوں پر اثر انداز ہوتی ہیں۔ اس کے متعلق وضاحت کریں؟

(۲) کبھی کبھی میں گانے بھی سن لیتا ہوں کسی کو آواز کے ذریعے تنگ نہیں کرتا بلکہ بالکل آہستہ آواز سے سنتا ہوں کیونکہ

تنہائی میں بالکل تھوڑے وقت کے لیے سنتا ہوں اور ایسا کافی بار کرتا ہوں۔ میری نیت میں کوئی برائی نہیں ہوتی؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

(۱) کچھ نیکیاں ایسی ہیں جن سے انسان کی تمام برائیاں ختم ہو جاتی ہیں مثلاً ایمان و اسلام لانا، ہجرت کرنا اور حج مبرور کر لینا۔ نیز کچھ برائیاں ایسی ہیں جن سے انسان کی تمام نیکیاں جھٹ و باطل ہو جاتی ہیں مثلاً کفر، شرک اور صلاۃ عصر کا ترک۔ اب آپ والی برائی کا پتہ چلے کہ وہ کون سی ہے تب بتایا جاسکتا ہے وہ نیکیوں پر اثر انداز ہوتی ہے یا نہیں؟

(۲) معازف، مزامیر، ساز اور گانے سننا بذات خود ایک ناجائز اور گناہ کا کام ہے خواہ اس سے انسان برائی کی طرف مائل ہو خواہ مائل نہ ہو اس کے ذریعہ کسی کو تنگ کرے خواہ نہ کرے تنہائی میں سنے خواہ مجلس میں سنے آہستہ آواز میں سنے خواہ بلند آواز میں سنے بہر صورت یہ کام جرم، گناہ، حرام اور ناجائز ہے جس سے اجتناب لازمی و ضروری ہے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل

جلد 01 ص 529



محدث فتویٰ